بسم الله الرحمن الرحيم

أحكام الغسل والتكفين والجنازة للوفيات المصابين بفيروس كرونا

كل مذهب وقانون متحضر يزعم أنه يعطي الإنسان حقوقه؛ولكن لا أوسع من دائرة الإسلام في تكميل الحقوق ،تبدأ الحقوق الإنسانية في سائر الأديان والقوانين منذ ولادته وحتى موته،ولكن الإسلام يثبت حقوقه من وجوده في بطن أمه بل قبل خلقه حتى يمتد الى بعد وفاته أيضاً.

ومن حقوقه الغسل والتكفين وصلاة الجنازة والدفن.ثبتت هذه الحقوق في الدستور الباكستاني كما هي ثبتت في الشرع مثلاً:كل إنسان محترم حسب الدستور الباكستاني(البند رقم ١٤)ويمكن لكل إنسان أن يتبع دينه مع تطبيق تعليماته(البند رقم ٢٠)الحكومة مسؤولة بأنها توفر البيئة للمسلمين حيث يقضوا حياتهم طبق ضوء القرآن والسنة(البند رقم ٣١) وأيضاً يؤيد المنشور العالمي للأمم المتحدة هذه الحقوق كلها.

أحكام الغسل والتكفين والجنازة والغسل لوفيات كرونا

على المسلمين أن يتبعوا الإرشادات التالية حول موضوع وفيات كرونا:

١-الغسل المسنون:

•غسل الميت المصاب بكرونا فرض كفاية على المسلمين مثل عامة الموتى،ولا يجوز المسح ولا التيمم

•يجوز تخليط معقم الجراثيم المتكون من الأجزاء الطاهرة في ماء الغسل.

•ولي الميت أحق بغسل الميت.

•إذا كان الغسل ممنوعا لأولياء الميت فعلى الحكومة أن تتحمل المسؤولية لتغسيله ولتذنبن الحكومة إن لم تفعل هذا-لا سمح الله-.

•إذا أوجب الأطباء المتخصصون الملابس الخاصة لتغسيل الميت فينبغي أن تُتبع أوامرهم وعلى الحكومة أن توفر الملابس عند عدم وجودها.

٢-التكفين المسنون

•تكفين الميت بعد تغسيله فرض كفاية فلو دُفن بغير تكفين وعرف المسلمون عدم تكفينه أثموا.

•يشتمل الكفن المسنون للرجل على ٣ أثواب وللمرأة على ٥ أثواب.

•لو كفن الرجل بإزار ولفافة والمرأة بخمار وإزار ولفافة لكفى.

•ولا حرج في تلفيف البلاستيك بعد الكفن المسنون احتياطاً.

٣-الصلاة على الميت

•الصلاة على موتى المسلمين فرض كفاية على أحياءهم فلو دُفن الميت بغير صلاة الجنازة وقد علم المسلمون بذلك فقد أثموا جميعهم.

•من شرائط صحة الصلاة أن يُسَجَّى الميت قبالة الإمام ولا يحول بينهما شيء

•لا تكن المسافة بين الإمام والميت أكثر من صفين(جاء في تقرير منظمة الصحة العالمية WHO في تاريخ ٢٤-٣-٢٠٢٠ بأن مرض كرونا لا ينتقل من الشخص الميت فلا عدوى منه)

•إذا قام المسلمون بتسوية الصفوف مع الاتساع والانفتاح جازت صلاتهم مع الكراهة.

دفن الميت:

•دفن الميت فرض كفاية على المسلمين لو لم تُدفن الميت فأذنب كل من عرف عدم دفنه وهو قادر عليه.

•يوضع الميت في قبره متوجهاً إلى القبلة،الأشخاص الذين هم داخل القبر يقومون بفعل هذا.

•يحرم على المسلمين حرق الميت ولو مات بمرض وبائي.

•يؤخذ الحذر في دائرة حدود الشرع عند التدفين حسب إرشادات المتخصصين.

والله أعلم

تعريب: مفتي يوسف عبد الرزاق خان







Ref.____________

Date. ۱۱/۸/۱۴۴۱ھ
۵/۴/۲۰۲۰ء

کروناوائرس وغیرہ کی وجہ سے جاں بحق افراد کے لیے غسل، تکفین، جنازہ اور تدفین کا حکم

ہر مذہب اور شائستہ قانون انسان کو حقوق دیتا ہے، مگر اسلام کی خاصیت یہ ہے کہ اس نے انسان کو جو حقوق عطا کیے ہیں ان کا دائرہ بہت وسیع ہے، چنانچہ عام طور پر انسان کی پیدائش سے اس کے حقوق کا آغاز ہوتا ہے اور موت پر اس کے حقوق ختم سمجھے جاتے ہیں، مگر اسلام میں بچہ جب شکمِ مادر میں ہوتا ہے، بلکہ عملِ تخلیق سے بھی پہلے اس کے حقوق کا آغاز ہو جاتا ہے اور وفات کے بعد بھی اس کے حقوق کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔

ان حقوق میں سے غسل، کفن، جنازہ اور دفن، یہ چاروں حقوق جس طرح شریعت کے عطا کردہ ہیں، اسی طرح آئینِ پاکستان بھی ان کو تحفظ فراہم کرتا ہے، مثلاً: آئینِ پاکستان کے تحت شرفِ انسانی قابلِ حرمت ہے (دفعہ ۴۱)، ہر انسان کو اپنے مذہب کی پیروی اور اس پر عمل کرنے کی اجازت ہے (دفعہ ۲۰)، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسا ماحول فراہم کرے کہ مسلمان قرآن وسنت کے مطابق اپنی زندگی بسر کر سکیں (دفعہ ۳۱)، ملکی دستور کے علاوہ اقوامِ متحدہ کا انسانی حقوق سے متعلق عالمی منشور بھی ان حقوق کی تائید کرتا ہے۔

کروناوائرس وغیرہ کی وجہ سے جاں بحق افراد کے لیے غسل، تکفین، جنازہ اور تدفین کا حکم:

جو مسلمان کروناوائرس وغیرہ سے ہی جاں بحق ہو جائیں ان کے بارے میں مسلمانوں پر درج ذیل ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں:

1۔ میت کو سنت طریقے کے مطابق غسل دینا:

- دیگر اموات کی طرح اس میت کو بھی پانی سے سنت طریقے کے مطابق غسل دینا عام مسلمانوں کے ذمہ فرض کفایہ ہے، مسح اور تیمم کرانا جائز نہیں۔
- غسل کے پانی میں جراثیم کش پاک ادویات کو بھی ملایا جا سکتا ہے۔
- میت کا قریبی رشتہ دار اسے غسل دینے کا زیادہ حق دار ہے۔
- اگر کسی وجہ سے میت کے قریبی رشتہ دار یا عام مسلمانوں کو اس بات کی اجازت نہیں دی جاتی کہ وہ میت کو غسل دیں تو میت کو پانی سے غسل دینا حکومت وقت کی ذمہ داری ہے، اگر خدانخواستہ وہ اس ذمہ داری کو پورا نہیں کرتی تو گناہ گار ہوگی۔
- اگر طبی ماہرین ایسے مریض کو غسل دینے کے لیے کسی مخصوص قسم کے لباس پہننے کو ضروری قرار دیتے ہوں تو تدبیر کے طور پر اس کا اہتمام کرنا چاہیے، اگر عوام اس کا انتظام نہیں کر سکتی تو ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ یہ اشیاء فراہم کرے۔

دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراتشی پاکستان

P.O. Box 3465 Karachi Code No. 74800 Karachi, Pakistan. Phone: (0092-21)-34913570 - 34123366 - 34925352 - 34918314
Fax: (0092-21)-34918531 URL: www.banuri.edu.pk Email: darulifta@banuri.edu.pk





دار الافتاء
جامعة العلوم الاسلامية
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراتشی ۔ پاکستان

Ref.____________

Date. ١١ /٨ /١٤٤١ھ
٥ /٤ /٢٠٢٠ء

2۔ میت کو مسنون کفن دینا:

- میت کو غسل دینے کے بعد کفن دینا فرض کفایہ ہے، اگر میت کو کفن دیے بغیر دفن کر دیا تو جن مسلمانوں کو معلوم تھا اور انہوں نے میت کو کفن نہیں پہنایا وہ سب گناہ گار ہوں گے۔
- مرد کا مسنون کفن تین کپڑوں پر اور عورت کا مسنون کفن پانچ کپڑوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
- اگر مرد کو دو کپڑوں (ازار اور لفافہ) اور عورت کو تین کپڑوں (خمار، ازار اور لفافہ) میں کفن دیا جائے تب بھی کافی ہے۔
- مسنون کفن کے بعد اگر میت کو احتیاطی تدبیر کے طور پر پاک پلاسٹک وغیرہ میں لپیٹا جائے تو شرعاً کوئی حرج نہیں۔

3۔ میت کی نماز جنازہ ادا کرنا:

- مسلمان میت کی نماز جنازہ پڑھنا مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے، اگر میت کو نماز جنازہ پڑھے بغیر دفن کر دیا تو جن مسلمانوں کو معلوم تھا اور انہوں نے نماز جنازہ نہیں پڑھی وہ سب گناہ گار ہوں گے۔
- جنازہ کی نماز صحیح ہونے کے لیے میت کا امام کے سامنے موجود ہونا شرط ہے، اس لیے جنازہ پڑھتے وقت میت کو امام کے سامنے رکھا جائے، امام اور جنازے کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو۔
- امام اور جنازہ کے درمیان دو صف سے زیادہ فاصلہ نہ ہو۔ (عالمی ادارہ صحت (WHO) کی ہدایات (جاری کردہ 24 مارچ 2020ء) کے مطابق بھی کرونا وائرس کی وجہ سے فوت شدہ شخص سے مرض کے متعدی ہونے کا ثبوت نہیں ملتا)۔
- اگر نمازِ جنازہ کے دوران مقتدی ایک دوسرے کے دائیں بائیں فاصلے سے کھڑے ہوں تو نماز کراہت کے ساتھ ادا ہو جائے گی۔

4۔ میت کی تدفین کرنا:

- میت کو دفن کرنا فرض کفایہ ہے، اگر کسی نے بھی میت کو نہیں دفنایا تو جن مسلمانوں کو معلوم تھا وہ سب گناہ گار ہوں گے۔
- جنازے کو قبلہ کی جانب قبر کے کنارے پر اس طرح رکھیں کہ قبلہ میت کے دائیں طرف ہو، پھر اتارنے والے قبلہ رو کھڑے ہو کر میت کو احتیاط سے اٹھا کر قبر میں رکھ دیں۔
- میت کو وبائی امراض کی وجہ سے بھی دفنانے کے بجائے جلانا، ناجائز اور حرام ہے۔
- تدفین کے دوران شریعت کی حدود میں رہتے ہوئے طبی ماہرین کی جانب سے بتائی گئی احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں، فقط واللہ اعلم

مفتی محمد انعام الحق قاسمی	مفتی محمد عبد القادر	مفتی محمد داؤد
محمد انعام الحق	محمد عبد القادر	محمد داؤد
١١ /٨ /١٤٤١ھ	١١ /٨ /١٤٤١ھ	١١ /٨ /١٤٤١ھ

دار الافتاء جامعة العلوم الاسلامية علامہ بنوری ٹاؤن کراتشی ۵ پاکستان

P.O.Box:3465 Karachi code No. 74800 Karachi, Pakistan. Phone: (0092-21)-34913570 - 34123366 - 34925352 - 34913381
Fax: (0092-21)-34919531 URL: www.banuri.edu.pk Email: darulifta@banuri.edu.pk